زیادہ مختصر ہے۔ زبان بہت اصلاح طلب ہے۔ مثلاً "جنگ" کا لفظ اردو میں مونث استعمال ہوتا ہے لیکن رسالہ مذکور میں جگہ جگہ مذکر استعمال کیا گیا ہے۔ "سینہ بسینہ لڑائی" محاورہ نہیں ہے بلکہ "دست بدست" ہے۔ اسیطرح "باغی ہو گیا ہوا تھا" اور "سکھوں نے قید کیا ہوا تھا" خالص پنجابی محاورے ہیں۔ فصحائے ادب نے اسے ابھی سند قبولیت نہیں دی ہے۔

آجکل افسردہ دل اور افسردہ ایمان مسلمانوں کو ایسے رسائل کا خاص طور سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ انھیں معلوم ہو کہ اسلام کیا چیز ہے اور ایمان میں کتنی قوت ہے۔

(۱) مرآۃ الرسوم	تالیفات ابوالقاسم غلام رسول صاحب بی۔ اے سکریٹری دی افغان یونین
(۲) ترغیب الصلوۃ	ملنے کا پتہ: سکریٹری دی افغان یونین، جھونا کمہار واڑہ۔ کراچی۔
(۳) امانت اور عہد	افغان یونین ایک اصلاحی انجمن ہے جو عام مسلمانوں کی مذہبی اور
(۴) ابوہریرہؓ	معاشرتی حالت سدھارنے اور انھیں اسلامی تعلیمات سے روشناس کرنے

کیلیے قائم ہوئی ہے۔ انجمن نے یہ رسالے اپنی اغراض کیلیے شائع کیے ہیں۔ پہلے رسالہ میں شادی وغمی، مذہبی تہواروں اور عام معاشرتی و مذہبی معاملات میں جو لغو رسوم اور بدعات رواج پاگئی ہیں انکی اصلاح کی کوشش کی گئی ہے اور لوگوں کو اسلام کی اصلی باتیں بتائی گئی ہیں۔ دوسرے اور تیسرے رسالہ میں امانت اور وفائے عہد اور نماز کی اہمیت کو کتاب و سنت کے حوالوں سے جتا کر لوگوں کو بیدار کیا گیا ہے۔ چوتھے میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی ہوئی چالیس حدیثیں مع ترجمہ درج ہیں بعض حدیثوں کے ضمن میں تشریحی نوٹ بھی ہیں۔ ترجمہ سلیس اور عام فہم ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ حضرت ابوہریرہؓ کے مختصر حالات بھی دیے گئے ہیں۔ شروع کتاب میں شمائل نبوی پر ایک ایمان افروز مقالہ بھی ہے۔